سلسلہ خطبات جمعہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب
ضبط وترتیب: مولانا حافظ سلمان الحق حقانی

مقام مصطفیٰ ﷺ برتر از مقام مسیحا

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فقد قال اللہ تعالیٰ لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (التوبۃ:۱۲۸)
لوگو! تمہارے پاس ایک ایسا رسول آیا ہے جو تم ہی میں سے ہے جس کو تمہاری ہر تکلیف بہت گراں معلوم ہوتی ہے جسے تمہاری بھلائی کی دھن لگی ہوئی ہے جو مومنوں کیلئے انتہائی شفیق ہے نہایت مہربان ہے۔

وقال النبیﷺ ان اللہ اصطفیٰ من ولد ابراھیم اسماعیلؑ واصطفیٰ من ولد اسماعیل بنی کنانۃ واصطفیٰ من بنی کنانۃ قریشاً واصطفیٰ من قریش بنی ھاشم واصطفیٰ من بنی ھاشم (رواہ ترمذی)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں سے بنی اسماعیل کو منتخب کیا اور بنی اسماعیل میں سے کنانہ کو اور کنانہ میں سے قریش کو اور قریش میں سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم میں مجھ کو۔

سب کا ملجأ ومأویٰ

محترم دوستو! گذشتہ کئی جمعوں سے میں آپ کے سامنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل وشمائل اوصاف وکمالات بیان کرتا ہوا آرہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل اتنے زیادہ ہیں کہ دنیا کے خطیب، واعظین اور مقرر ختم ہوجائیں گے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضائل وکمالات ختم نہ ہوسکیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر وصف اور ہر ادا پر لاکھوں کتابیں لکھی گئی لیکن پھر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی بھی ادا کو کما حقہ بیان نہ کیا جاسکا میں نے جو آیت اور حدیث آپ کے سامنے ذکر کی اسکی روشنی

میں چند گذارشات پیش کرنا چاہتا ہوں آیت شریف میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ پیغمبرؑ تمہاری ہی جنس سے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں لیکن ابن عباسؓ سے ایک معنیٰ یہ بھی منقول ہے کہ یہ قرأت من انفَسِکم ہے یعنی بفتح الفاء ہے تو پھر بناء برایں قرأت معنیٰ آیت کا یہ ہوا ای من اشرافکم وافضلکم

انتخاب سرور کائنات

یعنی تم میں سب سے شریف اور سب سے افضل ترین لوگوں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث کیا گیا، جب بھی اللہ نے مخلوقات کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہترین گروہ میں شامل کر دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے لیس فی آبائی من لدن آدم سفاح کلھا نکاح قاضی عیاضؒ اپنے کتاب الشفاء میں فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے میرے آباء واجداد میں بغیر نکاح کے کوئی عورت نہیں گذری حضرت آدمؑ سے لیکر میرے والدین تک ،یعنی سفاح اور زنا جاہلیت کی کوئی ٹھیس مجھ کو نہیں پہنچی یعنی دور جاہلیت میں جو بے احتیاطی ہوا کرتی تھی میرے آباء وامہات اس سے منزہ ہیں، پس میرے نسب میں اسکی کوئی مثال نہیں فانا خیر کم نفسا وخیر کم نسباً پس میں تم میں سے باعتبار ذات اور باعتبار نسب بہتر ہوں

طبری میں حافظ محمد بن جریرؒ نے عبداللہ بن عمرؓ کی واسطے سے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں:

عن ابن عمر انه علیه السلام قال ان اللّٰه عزوجل اختار خلقه فاختار منهم بنی آدم ثم اختار بنی آدم منهم العرب ثم اختار العرب فاختار منهم قریشاً ثم اختار قریشاً فاختار منهم بنی هاشم ثم اختار بنی هاشم فاختارنی منهم فلم ازل خیاراً من خیار الا من احب العرب فبحبی احبهم ومن ابغض العرب فبغضی ابغضهم

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے اچھے گروہ میں بنایا یعنی انسان پھر انسان میں دو فرقے پیدا کئے عرب وعجم تو مجھ کو اچھے فرقے یعنی عرب میں پیدا فرمایا پھر عرب میں کئی قبیلے بنائے اور مجھ کو سب سے اچھے قبیلے یعنی قریش میں پیدا فرمایا پھر قریش میں کئی خاندان بنائے تو مجھ کو سب سے اچھے خاندان یعنی بنی ہاشم میں پیدا فرمایا پس میں ہمیشہ بہترین گروہ میں آتا ہوں خبردار جو لوگ عرب سے محبت رکھتے ہیں وہ میرے ہی وجہ سے اور جو لوگ بغض ودشمنی رکھتے ہیں وہ بھی میرے ہی وجہ سے ۔

خیر الخلائق

اس حدیث میں آپ لوگوں نے سنا کہ آپ دنیا کے بہترین نسب اور افضل ترین حسب میں سے تشریف لائے ہیں ابن الکلبی بہت بڑے علماء میں سے ہیں فرماتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۵۰۰ اُمہات کو جمع کیا ہے جو سب کی سب نکاح ہو چکی تھیں لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین نسب میں تشریف لائے افضل ترین جگہ خیر بقاع الارض یعنی مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور سب سے بہترین جگہ کو ہجرت فرمائی جسکو حدیثوں میں طیبہ کہا گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین ازمنہ میں مبعوث ہوئے خیر القرون قرنی بہترین زمانے میرا ہے چنانچہ حدیث مبارک میں آتا ہے:

عن خالد بن معدان ان من اصحاب رسول الله ﷺ قالوا یارسول الله ﷺ اخبرنا عن نفسك فقال نعم انا دعوت ابی ابراهیم(یعنی قوله وابعث فیهم رسولا من انفسهم) وبشرنی عیسیٰ ورأت امی حین حملت بی انه خرج منها نوراً اضاء له قصور بصری من ارض شام ......الخ

خالد بن معدانؒ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہمیں اپنے بارے میں خبر دیجئے کہ آپ کا مرتبہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں میں اپنے باپ حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہوں یعنی اسکی یہ دعا (اے رب ان میں سے ایک رسول بھیج......)اور بشارت دی میرے بارے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اور میری ماں نے دوران حمل خواب دیکھا کہ مجھ سے ایک روشنی نکلی۔جس سے شہر بصریٰ (جو شام کا علاقہ) کے محلات آپ کو نظر آئے۔

آگے طویل حدیث ہے پھر آپ نے فرمایا بس جب مجھے بنی سعد قبیلہ میں دودھ پلاتے لے گئے تو ایک دن میں اپنے رضاعی بھائی عبداللہ کے ساتھ آبادی کے باہر مویشی چرا رہا تھا کہ دو بندے سفید کپڑے پہنے آموجود ہوئے جن کے ہاتھوں میں سونے کا طشت تھا جو برف سے بھرا ہوا تھا،ان دونوں نے مجھے پکڑا اور پھر میرا پیٹ چاک کر کے میرے دل کو نکالا اس کو پھاڑ کر اس سے کالا منجمد خون باہر پھینک کر پھر میرے دل کو برف سے دھویا۔

ایک روایت میں یہ بھی اضافہ ہے پھر ان دونوں میں سے ایک نے کوئی چیز اٹھا کر لائی جو مہر نبوت تھی جسے دیکھ کر انکھیں حیرہ حیرہ ہوجاتی تھی اور میرے قلب پر مہر لگا کر ایمان اور حکمت سے بھر دیا

اوراپنے جگہ پر رکھ دیا اور دوسرے نے میرے چھاتی پر ہاتھ پھیرا تواس وقت وہ زخم ٹھیک ٹھاک ہوگیا۔

ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جبرائیلؑ نے فرمایا قلب وکیع ای شدید فیه عینان تبصران اذنان سمعتان یعنی بہت زیادہ مضبوط دل ہے جسمیں دو آنکھیں دیکھنے والے اوردوکان سننے والے ہیں اس کے بعد ایک نے دوسرے سے فرمایا: زنة بعشرة من امتهٖ فوزننی بهم فوزنتهم اس کو اپنی امت کے دس بندوں سے تولو، تو مجھے تولا گیا یہاں تک کہ میں ان دس پر بھاری رہا دوبارہ کہاثم قال زنةبمأة من اُمته اپنی امت کی سو بندوں سے تولو فوزنی فورنتهم جب مجھے سو آدمیوں کیساتھ تولا گیا،تو ان سے پر بھاری رہاثم قال زنة بالف من امته فوزتی بهم فوزنتهم اس کے بعد فرمایا اپنی امت کے ایک ہزار آدمیوں کے ساتھ تولا گیا تو ان سے پر بھاری رہا پھرفرمایا دعه عنك فلوزنته بامته لوزنها ان کو چھوڑ دو اگر ان کو پورے امت کے ساتھ تولا جائے تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھاری ہوں گےایک اورروایت میں ہے۔

ثم ضمونی الیٰ صدورهم وقبلورأسی وبین عینی ثم قالوا یاحبیب لم ترع انك لو تدری ما یرادبك عن الخیر لقرت عیناك ......الخ

پس ان سب نے مجھے اپنے اپنے سینوں سے لگایا اور مجھ کو سر اور ماتھے پر چوما اورفرمایا اے حبیب ڈرومت اگر تجھے پتہ لگ جائے کہ اللہ نے آپ کے ساتھ خیر کا جواارادہ کیا ہے (جس کا کوئی انسان یا فرشتے کیلئے تصور کرنا بھی ممکن نہیں،تو تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں)

حضرت آدمؑ کا وسیلہ

ہمارے جدامجد حضرت آدم علیہ السلام جب بھولے سے گندم کا دانہ کھا کر جنت سے نکالے گئے تو کتابوں میں لکھا ہے کہ تین سو سال تک آپ اپنے خطاء پر روتے رہے تب اس نے بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معافی مانگی اورتوبہ کا خواستگار ہوا حضرت آدمؑ نے فرمایا:

اللهم بحق محمد اغفر لی خطیئتی وفی روایة وتقبل توبتی فقال له الله من این عرفت محمداً قال رأیت فی کل موضع من الجنة مکتوبا لااله الا الله محمد رسول الله ویروی محمد عبدی ورسولی فعلمت انه أکرم خلقك علیك فتاب علیه غفرله۔

حضرت آدمؑ نے بارگاہ الٰہی میں عرض کیا اے پروردگار میں آپ سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

واسطے درخواست کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما اور دوسری روایت میں ہے میری توبہ قبول فرمایا اس سے اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا کہ اے آدم تم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے پہچانا حضرت آدمؑ نے فرمایا کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح پہچانا کہ جنت کے ایک جگہ پر یہ لکھا ہوا تھا لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ایک روایت میں یوں ارشاد ہے کہ محمد میرا بندہ اور رسول ہے پس میں سمجھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکو تمام مخلوق سے زیادہ پیارا اور عزیز ہے۔

اسی طرح ایک دوسری روایت میں ارشاد ہے کہ:

فقال آدم لما خلقتنى رفعت رأسى الىٰ عرشك فاذا فيه مكتوب لااله الاالله محمد رسول الله فعلمت انه ليس احد اعظم قدرا عندك ممن جعلت اسمه مع اسمك فاوحى الله اليه وعزتى وجلالى انه لاخر النبيين من ذريتك ولو لاه ما خلقتك...... (شفاء :۱۱۳)

حضرت آدم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے میرے رب جب تو نے مجھے پیدا فرمایا تو میں نے سر اٹھایا تو عرش کے پایوں پر یہ لکھا ہوا دیکھا لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ سو میں نے معلوم کرلیا کہ آپ نے اپنے نام کے ساتھ ایسے ہی شخص کا نام ملایا ہوگا جو آپ کے نزدیک تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہوگا حق تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وحی فرمائی اور فرمایا کہ میری عزت وجلال کی قسم محمد آخر النبیین ہیں آپ کی اولاد میں اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود مسعود کو پیدا نہ کرتا تو میں تجھ کو بھی پیدا نہ کرتا۔

محترم دوستو! یہ ہے آپ کی شان عظیم جس کی واسطے سے آدمؑ کی توبہ قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر معاف کردیا۔ ابونعیم اور طبرانی نے ایک روایت ذکر کی ہے:

مقام مصطفیٰ برتر

عن عائشه عن النبى ﷺ عن جبرائيل قال قلبت مشارق الارض ومغاربها فلم ار رجلاً افضل من محمد ولم ار من بنى اب افضل من بنى هاشم

ترجمہ: حضرت عائشہؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیلؑ نے فرمایا کہ تمام مشارق ومغارب میں پھرا ہوں سو میں نے کوئی شخص محمد سے افضل نہیں دیکھا اور نہ کوئی خاندان بنو ہاشم سے افضل دیکھا۔